[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 (II of 1951), in the manner and for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.— (1) This Act shall be called the Pakistan Citizenship (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 14A, Act II of 1951.— In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (II of 1951), in section 14A, after sub-section (2), the following new sub-sections shall be added, namely:-

"(3) Subject to notification by the Federal Government in the official Gazette under sub-section (3) of section 14, any person who has renounced citizenship of Pakistan under sub-section (1), may resume citizenship of Pakistan by making a declaration in the prescribed manner and upon making of such declaration he may thereupon become a citizen of Pakistan.

(4) Where declaration under sub-section (3) is made by a person, every minor child of such person whose citizenship has ceased under sub-section (2) may thereupon become a citizen of Pakistan.".

*****

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

A large number of Pakistani Diaspora are complaining that they had to renounce their Pakistani citizenship as a condition for acquiring citizenship of a foreign country of residence or stay. Whenever such countries are entering into dual nationality arrangements with the Government of Pakistan, there is no provision within Pakistan Citizenship Act, 1951 which allows resumption of Pakistan citizenship. Therefore, amendments have been proposed in section 14-A of the said Act which will allow Pakistani Diaspora to resume their Pakistani Citizenship.

2. The Bill is designed to achieve the aforesaid objects.

(RANA SANA ULLAH KHAN)

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

شہریت پاکستان ایکٹ ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے اور طریقہ کار میں، شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء (۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ شہریت پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء کی، دفعہ ۱۴الف کی ترمیم:۔** شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء (۲ بابت ۱۹۵۱ء)، کی دفعہ ۱۴الف میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعات کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلامیے کے تابع، کوئی بھی شخص جس نے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پاکستان کی شہریت چھوڑ دی ہو، اس سلسلے میں صراحت کردہ طریقہ کار پر بیان حلفی وضع کر کے شہریت پاکستان کو دوبارہ حاصل کر سکتا ہے اور ایسی بیان حلفی وضع کرنے پر پاکستان کا شہری ہو جائے گا۔

"(۴) جہاں ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بیان حلفی ایک شخص کی جانب سے وضع کی گئی ہو تو، ایسے شخص کا ہر ایک چھوٹا بچہ، جس کی شہریت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت فسخ ہوئی ہو، اس پر وہ پاکستان کا شہری بن جائے گا"۔

☆☆☆☆☆

بیان اغراض ووجوہ

تارکین وطن پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد شکایت کررہی ہے کہ انہیں رہائش یا قیام کی بابت غیر ملکی شہریت کے حصول کی شرط کے طور پر اپنی پاکستانی شہریت چھوڑنی پڑے گی۔ جب بھی ایسے ممالک حکومت پاکستان کے ساتھ دوہری شہریت کے معاہدے کرتے ہیں تو، شہریت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۱ء کے اندر کوئی بھی ایسی شق نہیں ہے جو شہریت پاکستان کو دوبارہ حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہو۔ للہذا، مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۴الف میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں جو تارکین وطن پاکستانیوں کو اپنی پاکستانی شہریت دوبارہ حاصل کرنے کی اجازت دے گی۔

(۲) بل مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

(رانا ثناء اللہ خان)